بجٹ ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کا خواب پورا کرے گا: تنن نوین

نئی دہلی، یکم فروری (ہ س)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر تنن نوین نے 2026 کے عام بجٹ کو ایک ایسا قرار دیا جو 2047 میں ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو پورا کرے گا۔ ایک ویڈیو پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ عوام میں وزیر اعظم کے اعتماد کی پوری طرح عکاسی کرتا ہے۔ 'سب کا ساتھ، سب کا وشواس' کا بنیادی منتر اس بجٹ کی ہر تفصیل سے جھلکتا ہے۔ مزید برآں، یہ بجٹ 2047 میں ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کی تکمیل کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ تنن نوین نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مسلسل نویں بار ملک کا بجٹ پیش کرنے کے لیے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ پائیدار ترقی اور گڈ گورننس کی پالیسی کا مضبوط ثبوت ہے۔ 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کے عزم کو عملی جامہ پہنانے والا یہ بجٹ عالمی عدم استحکام کے باوجود ہندوستان کی مضبوط اقتصادی پوزیشن کو واضح کرتا ہے، جہاں افراط زر کی شرح پر 7 فیصد سے زیادہ کی شرح نمو کے ساتھ موثر کنٹرول ممکن ہوا ہے، جو کہ ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کی جانب ایک مضبوط پہل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ نوجوانوں پر مبنی بجٹ ہے۔ وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ 2026 جیسے پلیٹ فارمز کے ذریعے نوجوانوں کے اشتراک کردہ اختراعی خیالات نے اس بجٹ کی کلیدی دفعات کو تشکیل دیا ہے۔ اس بجٹ میں مینوفیکچرنگ کے ذریعے روزگار پیدا کرنے پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ الیکٹرانکس، ٹیکسٹائل، سیمی کنڈکٹرز، کیمیکلز، کنٹینرز اور کھیلوں کی تیاری کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک آلات کے لیے 40,000 کروڑ روپے اور بائیو فارماسیوٹیکل انڈسٹری کے لیے 10,000 کروڑ روپے کی فراہمی خود انحصار ہندوستان کی جانب مضبوط قدم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی گرام سوراج پہل کھادی اور دیہی دستکاری کو عالمی پہچان فراہم کرے گی۔ سیاحت اور ثقافتی مراکز کی ترقی، 20 نئے اندرون ملک آبی گزرگاہوں، پٹنہ اور وارانسی میں جہازوں کی مرمت کے ماحولیاتی نظام، اور سڑکوں کی نقل و حمل اور دفاعی شعبے میں سرمایہ کاری میں اضافہ دفاعی شعبے کے لیے حکومت کی وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ بجٹ غریبوں، کسانوں، خواتین اور نوجوانوں سمیت سماج کے ہر طبقے کی فلاح و بہبود کے ساتھ ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو پورا کرنے والا ہے۔

ایم پی میں میراتھن میں کولکاتہ کے نوجوان کی طبیعت خراب ہونے سے موت

اندور، یکم فروری (ہ س)۔ مدھیہ پردیش کے اندور شہر میں اتوار کی صبح میراتھن میں حصہ لے رہے کولکاتہ کے ایک نوجوان کی اچانک طبیعت خراب ہونے سے اس کی موت ہوگئی۔ اس دوران اسے سی پی آر دیا گیا، لیکن اس کی جان نہیں بچ پائی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ دراصل، اتوار کی صبح اندور میں میراتھن کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس میں 5 کلومیٹر، 10 کلومیٹر اور 21 کلومیٹر کی دوڑ تھی۔ کولکاتہ کے رہائشی 25 سالہ آرین توڑی نے اندور میں منعقد اس میراتھن کے لیے رجسٹریشن کرایا تھا۔ وہ صبح دوڑ میں شامل ہوا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ آرین میراتھن پوری کرنے کے بہت قریب تھا۔ نہرو اسٹیڈیم کے فنش پوائنٹ سے محض 100 میٹر پہلے اس کی اچانک طبیعت خراب ہوگئی۔ اس کے سینے میں اچانک درد اٹھا اور وہ اسٹیڈیم میں گر پڑا۔ اس وقت میراتھن پوری ہو چکی تھی۔ ماہر امراض قلب (کارڈیالوجسٹ) ڈاکٹر بھرت راوت نوجوان کے پیچھے ہی تھے۔ انہوں نے نوجوان کو سنبھالا اور سی پی آر بھی دیا۔ اس کے بعد نوجوان کو ایمبولینس سے ایم وائی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کے بعد آرین کو بامبے ہاسپٹل بھی لے کر گئے، لیکن وہاں بھی اسے مردہ ہی بتایا گیا۔ ڈاکٹر بھرت راوت نے بتایا کہ 21 کلومیٹر کی میراتھن میں وہ اس نوجوان کے ٹھیک پیچھے دوڑ رہے تھے۔ فنش لائن سے تقریباً 100 میٹر پہلے میں نے اسے سڑک پر گرتے ہوئے دیکھا۔ وہاں موجود کچھ لوگوں کی مدد سے فوراً سی پی آر دینا شروع کیا گیا اور سی پی آر جاری رکھتے ہوئے ہم اسے ایمبولینس کے ذریعے قریبی ایم وائی اسپتال لے گئے۔ اسپتال میں بھی بھی انتھک کوششیں کی گئیں، لیکن بدقسمتی سے ہم اسے بچا نہیں سکے۔ واقعے کی جانکاری ملتے ہی انتظامی کمیٹی اور پولیس موقع پر پہنچی۔ ابتدائی طور پر موت کی وجہ ہارٹ اٹیک مانی جا رہی ہے۔ حالانکہ، پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی صورتحال واضح ہو سکے گی۔

دفاعی بجٹ میں اضافے سے ہندوستان کی دفاعی صلاحیت مزید مضبوط ہوگی: راج ناتھ سنگھ

نئی دہلی، یکم فروری (ہ س)۔ اتوار کو لوک سبھا میں پیش کیے گئے مرکزی بجٹ میں دفاعی شعبے کے لیے 85.7 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے جانے پر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ اس سے ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں کو مزید تقویت ملے گی۔ دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے دفاعی بجٹ میں اضافے کو افواج کو جدید بنانے اور مسلح افواج کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے مرکزی حکومت کا ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ مرکزی بجٹ پر بات کرتے ہوئے، سیکرٹری دفاع نے اس سال کے بجٹ کے حصے کے طور پر دفاعی شعبے کے لیے بجٹ مختص کرنے پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزارت دفاع کا کل بجٹ 85.7 لاکھ کروڑ روپے ہوگا، جو کہ پچھلے سال کی مختص رقم سے 15 فیصد زیادہ ہے۔ اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ کل سرمایہ خرچ کا تخمینہ 21 فیصد بڑھ کر تقریباً 9.2 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ سیکرٹری دفاع نے کہا کہ بجٹ کا بڑا حصہ فوجی جدیدیت، جدید ہتھیاروں اور دیگر تکنیکی اپ گریڈیشن پر خرچ کیا جاتا ہے جو ہماری مسلح افواج کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے ضروری ہیں۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ بجٹ عوام کے جذبات اور توقعات پر پورا اترتا ہے۔ یہ بجٹ 2047 تک خود کفیل ہندوستان اور ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھتا ہے، جس میں سماج کے تمام طبقات کی بہتری کے لیے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں۔ آپریشن سندھ کی تاریخی کامیابی کے بعد یہ بجٹ ملک کے دفاعی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ہمارے عزم کو مزید مستحکم کرتا ہے۔ اس بجٹ کا بنیادی محور ہماری تینوں مسلح افواج کی جدید کاری ہے۔ اس کے لیے 85.1 لاکھ کروڑ روپے کا پروویژن کیا گیا ہے، جو پچھلے مالی سال سے تقریباً 24 فیصد زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ہماری مسلح افواج کے مجموعی سرمائے کے اخراجات کے لیے 19.2 لاکھ کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس سے ہماری فوجی صلاحیتیں مزید مضبوط ہوں گی۔ سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کی بہبود کو بھی اس بجٹ میں نمایاں مقام حاصل ہے۔ ویٹرنز کنٹریبیوٹری ہیلتھ اسکیم کے تحت موجودہ سال کے مقابلے میں تقریباً 45 فیصد کا اضافہ کر کے 100,12 کروڑ روپئے کیا گیا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ حکومت کی ترجیحات مینوفیکچرنگ سیکٹر کو فروغ دینا اور پائیدار انفراسٹرکچر کی تعمیر ہوں گی۔

بجٹ بنیادی ڈھانچے اور مینوفیکچرنگ پر مرکوز، ملک کی ترقی کے سفر کے لیے ایک فیصلہ کن روڈ میپ: گڈکری

نئی دہلی، یکم فروری (ہ س)۔ مرکزی سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر نتن گڈکری نے بجٹ کو کسانوں، نوجوانوں اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ای) پر مرکوز قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کی طرف لے جائے گا۔ مزید برآں، مالیاتی حکمت عملی پیداواریت، مسابقت اور کاروباری صلاحیت کو فروغ دیتی ہے، اور ہندوستان کو عالمی مینوفیکچرنگ اور اختراع کا مرکز بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر الگ الگ پوسٹس میں گڈکری نے کہا کہ بجٹ اقتصادی طاقت، شہریوں کو بااختیار بنانے اور مساوی مواقع پر مبنی ہے۔ اس میں بنیادی ڈھانچے اور صحت کے شعبوں میں بدفی سرمایہ کاری شامل ہے، جس سے پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا، معیار زندگی بہتر ہوگا، اور ضروری خدمات تک وسیع رسائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ خود انحصاری اور مسلسل صلاحیت سازی پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ بجٹ ملک کو مواقع سے مالا مال اور عالمی سطح پر مسابقتی بنانے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں بنیادی ڈھانچے کو ہندوستان کے ترقیاتی سفر کے مرکز میں رکھا گیا ہے۔ کنکٹیوٹی، مینوفیکچرنگ اور علاقائی توازن پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اس میں 20 نئی قومی آبی گزرگاہوں کی تعمیر، سات تیز رفتار ریل راہداریوں کا آغاز، اور اڈیشہ، کیرالہ، آندھرا پردیش، اور تمل ناڈو میں اسٹریٹجک صنعتوں کی مدد کے لیے نایاب معدنی راہداریوں کی ترقی شامل ہے۔ ایک اور پوسٹ میں، گڈکری نے کہا کہ مینوفیکچرنگ اور اسٹریٹجک شعبوں کو مضبوط بنانے کے لیے بائیو فارماسٹیکتی، انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن 2.0، الیکٹرانکس اجزاء مینوفیکچرنگ اسکیم، اور تین سرشار کیمیکل پارکس کا اعلان کیا گیا ہے۔ 200 پرانے صنعتی کلسٹرز کو بحال کرنے کا بھی منصوبہ ہے جس سے پیداواری صلاحیت اور روزگار میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پانچ لاکھ سے زیادہ آبادی والے شہروں میں انفراسٹرکچر کو ترجیح دی جائے گی جو کہ ترقی کے نئے مراکز، اختراعی مرکز اور روزگار کے بڑے ذرائع بن رہے ہیں۔ گڈکری نے کہا کہ بجٹ بنیادی ڈھانچے کو نہ صرف ایک جسمانی اثاثہ کے طور پر دیکھتا ہے بلکہ طاقت، مواقع اور عالمی مسابقت کے ایک آلے کے طور پر دیکھتا ہے۔ انہوں نے اسے ہندوستان کے طویل مدتی ترقی کے سفر کا فیصلہ کن روڈ میپ قرار دیا۔

ایس آئی آر کے مدعے پر الیکشن کمیشن جائیں گی ممتا، بجٹ پر بھی مرکز کو گھیرا

کولکاتا، یکم فروری (ہ س)۔ اتوار کی صبح مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے آئندہ مالی سال کا عام بجٹ پیش کیا۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بجٹ کو 'ایمپٹی ڈمپٹی بجٹ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ طویل بجٹ تقریر کے باوجود بنگال کے لیے کوئی ٹھوس اعلان نہیں کیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت جانتی ہے کہ انہیں بنگال سے ووٹ نہیں ملیں گے، اس لیے ریاست کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے۔ بنگال میں جاری ایس آئی آر معاملے کے سلسلے میں ممتا بنرجی پیسر کو الیکشن کمیشن کا دورہ کرنے والی ہیں۔ وہ چیف الیکشن کمشنر گیانیشور کمار سے ملاقات کریں گی۔ اتوار کو دہلی کے لیے روانہ ہونے سے قبل کولکاتا ہوائی اڈے پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے مرکزی بجٹ کو 'جھوٹ کا کوڑا'، بے سمت اور بے خواب قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ بجٹ مکمل طور پر غریب مخالف، خواتین مخالف اور کسان مخالف ہے۔ ان کے مطابق اس میں عام لوگوں کے مفادات میں کوئی واضح سمت نہیں ہے۔ یہ محض اعلانات کی بوچھاڑ پیش کرتا ہے، لیکن عام لوگوں کی زندگیوں پر ان کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ مرکزی حکومت بنگال کی تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے کا مقروض ہے، لیکن بجٹ میں اس کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ بجٹ کے بعد شیئر کی گراوٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ممتا بنرجی نے مودی حکومت کی اقتصادی پالیسیوں پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ملکی معیشت پٹری سے اتر چکی ہے۔ بجٹ کی پیشکشی کے فوراً بعد سینسیکس کی تقریباً 1,000 پوائنٹ کی گراوٹ اور نفٹی کی کمزوری اس بات کا ثبوت ہے کہ مارکیٹ کو اب حکومت پر بھروسہ نہیں ہے۔ نہ صرف وزیر اعلیٰ بلکہ ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے بھی بجٹ پر سخت نکتہ چینی کی۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں بنگال کے لیے کوئی مختص یا نئی اسکیم شامل نہیں ہے۔ کسانوں، مزدوروں، درج فہرست ذاتوں اور نوجوانوں کے روزگار کے لیے بھی کچھ نہیں ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے بجٹ کو 'نئی بوتل میں پرانی شراب' قرار دیا اور کہا کہ 85 منٹ کی تقریر صرف پرانی باتوں کی تکرار تھی۔

مرکزی بجٹ مثبت۔۔۔۔۔۔۔

ساتھ ہی بجٹ میں پورے ملک میں 20 نئے قومی آبی راستے بنانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے تحت پٹنہ اور وارانسی میں جہاز کی مرمت کی سہولیات مہیا کی جائیں گی۔ بہار کے بہت سے شہروں کو آبی راستوں کی توسیع سے بھی فائدہ ہوگا اور ریاست کی مصنوعات کی برآمد میں سہولت ہوگی اور تجارت اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی بجٹ میں پورے ملک میں، بڑے ٹیکسٹائل پارکس اور مہاتما گاندھی گرام سیلف ایمپلائمنٹ اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے۔ نیز، بجٹ میں سیمی کنڈکٹر کے لئے 40 ہزار کروڑ روپے کے سپورٹ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سے بہار سمیت پورے ملک کے نوجوانوں کے لئے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور ملک کی معاشی ترقی تیز رفتار سے ممکن ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی بجٹ میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ترقی اور روزگار کے مواقع کو تیز کرنے کے لئے نارتھ ایسٹ ریاستوں اور شمال مشرقی خطے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس سے متعلق ترقیاتی منصوبے بہار کو صنعتی سرمایہ کاری، انفراسٹرکچر اور نوجوانوں کے لئے روزگار کے زیادہ مواقع فراہم کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی بجٹ میں شہروں کی ترقی کے لئے کیے گیے التزامات سے بہار میں شہر کاری کو نئی جہت ملے گی۔ اس سے ریاست کے شہروں میں انفراسٹرکچر، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع کو وسعت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس مرتبہ کے مرکزی بجٹ میں، ملک کے تمام اضلاع میں لڑکیوں کے ہاسٹل بنانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سے اعلیٰ تعلیم کے حصول میں لڑکیوں کو بہت سہولت فراہم ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہتر بجٹ پیش کرنے کے لیے میں معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی اور وزیر خزانہ مسز نرملا سیتا رمن جی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

دو الگ الگ۔۔۔۔۔۔۔

بھوجپور کے آرا کے چک ٹولی کے رہنے والے محمد سجد (22) کے طور پر کی گئی ہے۔ دولت پور کے رہائشی محمد شہزاد کی تین سالہ بیٹی شبانہ اور ڈیڑھ سالہ بیٹا محمد آصفی کی دوران علاج موت ہوگئی۔ آٹو رکشہ میں سوار تمام افراد خاندان کے افراد بتائے جاتے ہیں۔ وہ اتوار کی صبح منیر درگاہ میں عرس میلے میں شرکت کے بعد اپنے گھر واپس آ رہے تھے۔ راستے میں لکھن ٹولہ کے قریب آرہ سے آنے والے ایک تیز رفتار ٹرک نے آٹو رکشہ کو ٹکر مار دی۔ دوسرا واقعہ مکامہ میں پیش آیا۔ ماگھ پورنیما کے موقع پر گنگا اسنان کے لیے مکامہ جا رہے عقیدت مندوں کی گاڑی اتوار کو سڑک حادثے کا شکار ہوگئی۔ مکامہ۔ سرمیرا قومی شاہراہ 33 پر کرکائن گاؤں کے قریب تیز رفتار ٹرک نے پیچھے سے گاڑی میں زبردست ٹکر مار دی۔ اس واقعہ میں تین لوگوں کی موت ہوگئی۔ جبکہ دو دیگر شدید طور سے زخمی ہوگئے۔ متوفیوں میں شیخ پورہ ضلع کے مہیس تھانہ علاقہ کے لودی پور گاؤں رہائشی منی مانجھی (35) ولد پریاگ مانجھی اور مہیش مانجھی (36) ولد چاند مانجھی کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ سنجے مانجھی (40) ولد رام سوروپ مانجھی نے پٹنہ واقع پی ایم سی ایچ میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ اس حادثے میں اشوک مانجھی ولد پھوما مانجھی اور گھنشیام مانجھی ولد بچو مانجھی شدید زخمی ہوگئے اور ان کا اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ ہندوستھان سماچار انکم ٹیکس کی شرح۔۔۔۔۔۔۔

عوام کو بااختیار بنا کر ان کی امنگیں پوری کرنا اور تیسرا فرض "سب کا ساتھ سب کا وکاس" کے مطابق سماجی فلاحی اسکیموں کو آگے بڑھانا۔ انہوں نے کہا کہ اگست میں وزیر اعظم کے یوم آزادی خطاب کے بعد سے جی ایس ٹی سمیت 350 سے زیادہ اصلاحات نافذ کی جا چکی ہیں۔ انہوں نے بایو فارما سیمی کنڈکٹر، الیکٹرانک کمپونٹ، نایاب معدنیات اور کپڑا جیسے شعبوں کو فروغ دینے کے لیے نئی پہلوں کا اعلان کیا۔ وزیر خزانہ نے 200 سے زیادہ روایتی صنعتی کلسٹروں کو دوبارہ زندہ کرنے اور چار نئے اقتصادی زونز کے قیام کی تجویز دی۔ ساتھ ہی دو مقامات پر ہائی ٹیک ٹول روم قائم کرنے کا اعلان کیا، جو کم لاگت پر اعلیٰ درستگی والے پرزوں کا ڈیزائن، جانچ اور تیاری کریں گے۔ انہوں نے ٹائر-2 اور ٹائر-3 شہروں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے مغربی بنگال کے دانکونی سے گجرات کے سورت تک نیا مال برداری کوریڈور اور بنارس و پٹنہ میں گھریلو آبی گزرگاہوں کے لیے جہاز سازی کی سہولتوں کا اعلان کیا۔ انہوں نے بجلی، اسٹیل، ایلومینیم اور کپڑا جیسے شعبوں میں کاربن اخراج کم کرنے کے لیے 2000 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز دی۔ بجٹ میں نئی قومی فائبر اسکیم، دستکاری و ہتھ کرگھا کے لیے "سمستھ" اسکیم کا توسیع اور کھادی گرام ادیوگ کے لیے "مہاتما گاندھی گرام سوراج یوجنا" کا اعلان کیا گیا۔ ایم ایس ایم ای کے لیے مالی معاونت کو آسان بنانے کے اقدامات کیے گئے۔ بینکنگ شعبے کو مستقبل کی ضرورتوں کے لیے تیار کرنے کے مقصد سے اعلیٰ سطحی کمیٹی بنانے کا اعلان کیا گیا، جس میں پاور فنانس کارپوریشن اور رورل الیکٹریفکیشن کارپوریشن کی تنظیم نو بھی شامل ہے۔ انہوں نے میونسپل بانڈز کے اجرا پر 100 کروڑ روپے تک کی ترغیب دینے کا اعلان کیا تاکہ بلدیاتی ادارے ترقی کے لیے سرمایہ اکٹھا کر سکیں۔ دوسرے فرض کے تحت تعلیم، ہنر مندی، طبی خدمات، ویٹرنری، پانچ نئی یونیورسٹی ٹاؤن شپ، ہر ضلع میں ریاضی و سائنس پڑھنے والی طالبات کے لیے ہاسٹل، فلکیات کے لیے نئی رصدگاہیں، گائیڈوں کی تربیت کے لیے 20 مراکز، ڈیجیٹل نالج ہاؤس اور 50 آثار قدیمہ کے مقامات کی ترقی جیسے اقدامات کا اعلان کیا گیا۔ تیسرے فرض کے تحت خواتین، کسانوں، معذور افراد اور دیگر محروم طبقات کے ساتھ شمال مشرقی ریاستوں کے لیے مختلف اقدامات کا اعلان کیا گیا۔ شمالی ہندوستان میں ایک نیا "نم ہنس" ادارہ قائم کرنے اور رانچی و تیز پور کے قومی ذہنی صحت اداروں کو علاقائی اعلیٰ اداروں کے طور پر اپ گریڈ کرنے کی تجویز دی گئی۔ بجٹ میں 50 فیصد ضلعی اسپتالوں میں ایمرجنسی اور ٹراما مراکز قائم کرنے کی تجویز بھی شامل ہے۔ "دیویانگ سہارا یوجنا" کے تحت ہندوستانی مصنوعی انسانی اعضا بنانے والی کارپوریشن کو اپنی سہولتوں کے توسیع اور تحقیق و ترقی کے لیے مدد دی جائے گی۔ محترمہ سیتارمن نے اروناچل پردیش، سکم، آسام، منی پور، میزورم اور ترپورہ میں بدھ سرکٹ کے فروغ کے لیے منصوبے کا اعلان کیا۔ بجٹ میں وکست بھارت رام جی رام منصوبہ کیلئے 95,692 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں

مرکزی بجٹ۔۔۔۔۔۔۔

آتم نربھر بھارت مہم کو نئی رفتار دینے کے لیے ایک واضح اور پرعزم روڈ میپ شامل ہے۔ وزیر اعظم نے حکومت کی جانب سے جاری مختلف اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ہندوستان جس 'ریفارم ایکسپریس' پر سوار ہے اس بجٹ سے اسے نئی توانائی اور نئی رفتار حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان صرف دنیا کی تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت بن کر مطمئن نہیں ہے بلکہ وہ جلد از جلد دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کا ہدف رکھتا ہے۔ بجٹ میں چھوٹی اور خرد صنعتی اکائیوں کے لیے کیے گئے اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں چھوٹے اور کٹیر صنعتوں کو جو تعاون ملا ہے وہ انہیں 'لوکل سے گلوبل' بننے کی نئی طاقت دے گا۔ بجٹ میں نوجوانوں کے لیے کیے گئے خصوصی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ یواشکتی بجٹ ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ یواشکتی بجٹ ہے۔ بجٹ میں کیے گئے انتظامات سے مختلف شعبوں میں قائدین، اختراع کار (انوویٹرز) اور تخلیق کار (کریئیٹرز) تیار ہوں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بجٹ میں خواتین کو بھی خصوصی ترجیح دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "بجٹ میں خواتین کی جانب سے قائم اور خواتین کے زیر انتظام خود امدادی گروپس کے جدید ایکو سسٹم کی تشکیل کو ترجیح دی گئی ہے۔ کوشش یہ ہے کہ ہر گھر میں لکشمی جی کی آمد ہو۔

بجٹ میں ترقی۔۔۔۔۔۔۔

ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے لکھا کہ بجٹ کے ذریعے وزیر اعظم نریندر مودی نے ثابت کر دیا ہے کہ آتم نربھر اور وکست بھارت کا نعرہ ہمارا عزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں نہ صرف ہر شعبے، ہر طبقے اور ہر شہری کو بااختیار بنانے کا ایک واضح بلیو پرنٹ ہے، بلکہ اس کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک زمینی وژن بھی ہے، جو اسے ہر قدم پر مدد کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ ایک ایسے ہندوستان کی تعمیر کا وژن ہے، جو دنیا میں ہر میدان میں سرکردہ ہو۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ بجٹ میں مینوفیکچرنگ، انفراسٹرکچر، صحت، سیاحت، دیہی علاقوں، اے آئی، کھیلوں سمیت ہر گاؤں، ہر قصبے اور ہر شہر کے نوجوانوں، خواتین اور کسانوں کے خوابوں کو تقویت دے کر انہیں پورا کی بات کہی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر اور آئندہ 25 برسوں کے روڈ میپ کی عکاسی کرنے والے اس بجٹ کے لیے وزیر اعظم اور وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کا ہر ہندوستانی کی طرف سے خیر مقدم کیا گیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ بجٹ میں لائیو اسٹاک کے ذریعے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے کا ایک بصیرت انگیز فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس میں جانوروں کے ڈاکٹروں کی تعداد میں اضافہ، ویٹرنری مراکز اور تربیتی مراکز کو وسعت دینے سے مویشیوں پر مبنی معیشت کو تقویت ملے گی۔ ڈیری اور پولٹری کے شعبوں کے لیے کریڈٹ لنکڈ سبسڈی فراہم کرنے، 500 تالابوں کی ترقی کے ذریعے ماہی گیری کو فروغ دینے اور عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرانے جیسے فیصلے کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے مودی حکومت کے عزم کو پورا کرنے میں اہم ثابت ہوں گے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ بجٹ میں مہاتما گاندھی کے گرام سوراج کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے 'مہاتما گاندھی گرام سوراج یوجنا' شروع کرنے کا تاریخی فیصلہ شامل ہے۔ اس سے دیہی معیشت مضبوط ہوگی اور بنکروں، کسانوں اور ہینڈلوم انڈسٹری کو نئی مدد ملے گی۔ ساحلی علاقوں میں کوکونٹ پروموشن اسکیم سے تین کروڑ کسانوں کو فائدہ، کاجو اور کوکو کی پیداوار اور برآمدات کو فروغ دینے اور صندل کے تحفظ کا فیصلہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وزیر اعظم کسانوں کو خوشحال اور زراعت کو منافع بخش کاروبار بنانے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہیں۔

کینسر مریضوں کی۔۔۔۔۔۔۔

میں بھی بڑی رعایت دی گئی ہے۔ بنیادی کسٹم ڈیوٹی وہ ٹیکس ہے جو ہندوستان سرکار بیرونِ ملک سے درآمد کیے جانے والے سامان پر لگاتی ہے اور یہ کسٹم ایکٹ 1962 کے تحت وصول کیا جاتا ہے۔ اس فیصلے کا سب سے بڑا اثر کینسر اور دیگر سنگین بیماریوں کے علاج میں استعمال ہونے والی دواؤں کی قیمت پر پڑے گا اور مریضوں کو ان کے علاج میں کافی راحت ملے گی۔

بجٹ میں چیلنجز کے۔۔۔۔۔۔۔

دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں معاشی، سیاسی اور سماجی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے کوئی بندوبست نہیں کیا گیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ 'بجٹ 27-2026 سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس میں ملک کے معاشی، سماجی اور سیاسی چیلنجز کے حل کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے گئے ہیں۔ بجٹ میں چیلنجز کا ٹھوس حل پیش کرنے کے لیے کوئی تجاویز نہیں دی گئی ہیں۔ حکومت کا 'مشن موڈ' اب 'چیلنج روڈ' بن چکا ہے اور 'ریفارم ایکسپریس' کسی بھی اصلاحاتی اسٹیشن پر رکنے سے گریز کرتی نظر آ رہی ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ بجٹ میں نہ کوئی واضح پالیسی وژن نظر آتا ہے اور نہ ہی مضبوط سیاسی عزم دکھائی دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے دور میں اناج پیدا کرنے والے کسانوں کو اب تک کوئی بامعنی فلاحی اسکیم یا آمدنی کے تحفظ کی ضمانت نہیں ملی ہے۔ عدم مساوات برطانوی راج کی سطح کو بھی عبور کر چکی ہے، لیکن بجٹ میں اس کا ذکر تک نہیں ہے اور نہ ہی درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، دیگر پسماندہ طبقات، معاشی طور پر کمزور طبقے یا اقلیتی برادریوں کے لیے کسی خصوصی امداد کا بندوبست کیا گیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ مالیاتی کمیشن کی سفارشات سے ایسا لگتا ہے کہ ریاستوں کو کوئی حقیقی راحت ملنے والی نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ مالی بحران سے دوچار ریاستوں کی حالت مزید خراب ہو سکتی ہے اور وفاقیت کے جذبے کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ بجٹ میں کئی بڑے اور اہم مسائل کو نظرانداز کیے جانے پر انہوں نے کہا کہ مینوفیکچرنگ شعبے کی بحالی نہیں ہو پا رہی ہے اور یہ اب بھی 13 فیصد پر پھنسا ہوا ہے۔ اسی طرح 'میک اِن انڈیا' کا بھی کوئی ٹھوس نتیجہ سامنے نہیں آ رہا ہے۔ کانگریس کے صدر نے کہا کہ بجٹ میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے یا خواتین کی ورک فورس میں شمولیت بڑھانے کی کوئی سنجیدہ منصوبہ بندی نہیں ہے۔ پہلے چلائی گئی انٹرن شپ اور ہنرمندی کی ترقی کی اسکیموں کے نتائج پر بھی کوئی جواب نہیں دیا گیا ہے۔ برآمدات میں مسلسل کمی، تجارتی خسارہ، ٹیرف کے خطرات اور عالمی منڈی میں ہندوستان کی گھٹتی حصے داری پر کوئی پالیسی نظر نہیں آتی۔ روپے کی گراوٹ کو روکنے یا اس سے نمٹنے کا بھی کوئی ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ غریب اور متوسط طبقے کو مہنگائی سے کوئی راحت نہیں ملی ہے۔ بچت کم ہو رہی ہے، قرض بڑھ رہا ہے اور اجرت جمود کا شکار ہے۔ صارفین کی مانگ کو دوبارہ بحال کرنے کی بھی کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے اور نجی سرمایہ کاری میں اعتماد کی کمی برقرار ہے، کیونکہ براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری اور اجرتوں میں استحکام کو نظرانداز کیا گیا ہے۔ معمولی تبدیلیوں کے علاوہ بجٹ میں کسی قسم کی بنیادی اصلاحات نہیں کی گئی ہیں۔ مسٹر کھ